SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
February 10, 2017
For immediate release

ریگولیٹری اصلاحات سے مضاربہ سیکٹر کو فروغ ملا۔ایس ای سی پی

اسلام آباد(۱۰ فروری)سیکورٹیزاینڈایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے کی جانے والی ریگولیٹری اصلاحات اور مضاربہ سے متعلقہ قوانین کو مضبوط بنانے کے نتیجے میں ملک میں مضاربہ کے شعبے میں خاصی بڑھوتی ہوئی اوران کی شرح نمو میں اضافہ ہوا۔ایس ای سی پی کی جانب سے مضاربہ کمپنیوں کے لئے شریعہ کی تعمیل سے متعلق گائیڈلائنزاور سخت انفورسمنٹ اقدامات کے بعد مضاربہ سیکٹر میں لیوریج کم ہوئے ہیں جبکہ منافع کی شرح بہتر ہوئی ہے۔

پاکستان میں مضاربہ کے سیکٹر کے فروغ سے متعلق حقائق ایس ای سی پی اور آئی ایم سائنسز پشاور کے سینٹر فار ایکسی لینس کے تعاون سے اسلام آباد میں منعقد کئے گئے ایک سیمینار میں سامنے لائے گئے۔ایس ای سی پی کی جانب سے اسلامک کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ اور آگہی فراہم کرنے کے حوالے سے اس سال یہ دوسرا سیشن تھا۔اس موقع پر ایس ای سی پی کے اسلامک فنانس ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ عثمان حیات نے شرکاء کو ملک میں اسلامک فنانس کے فروغ کے لئے ایس ای سی پی کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات کے بارے میں بتایا۔
انہوں نے کہاکہ ایس ای سی پی کے چیئرمین ظفر حجازی کی قیادت میں ایس ای سی پی نے سکوک کے لئے ٹیکس نیوٹریلیٹی حاصل کی جبکہ کیپیٹل مارکیٹ میں لسٹڈ مینوفیکچرنگ شعبے کی شریعہ کمپلائنٹ کمپنیوں کے لئے دو فیصد ٹیکس رعایت بھی حاصل کی۔انہوں نے انکشاف کیا کہ مضاربہ کے قانون میں بھی ترمیم کی جارہی ہے۔
اس وقت ملک میں کل پچیس مضاربہ ہیں جن کے کل اثاثے تقریباً انتالیس ارب روپے ہیں اور گزشتہ برس جون تک ان کا منافع ایک ارب اٹھارہ کروڑ روپے تھا۔مضاربہ کی آمدنی ٹیکس سے مستثنیٰ ہے اگروہ منافع کا نوےً فیصد حصہ سرمایہ کاروں میں تقسیم کردے۔
ایس ای سی پی کے رجسٹرار مضاربہ جاوید حسین نے پاکستان میں مضاربہ اوراس کو ریگولیٹ کرنے والے قانون کے ارتقاپر بریفنگ دی۔انہوں نے بتایا کہ مضاربہ پاکستان مین ۱۹۸۰میں شروع ہوا۔امضاربہ بہت سی شریعہ کمپلائنٹ کاروباری سرگرمیوں بشمول لیزنگ، مینوفیکچرنگ، تجارتی اور مالی شعبے میں کردارادا کررہے ہیں۔اس موقع پر فرسٹ حبیب مضاربہ کے سربراہ، شعیب ابراہیم نے کہاکہ مضاربہ سیکٹر کے لئے ایس ایم ای اور حلال فوڈ کے شعبوں میں بہت زیادہ مواقع موجود ہیں۔

انہوں نے کہاکہ مضاربہ میں ہونے والے فراڈ غیر رجسٹرڈ اور غیر ریگولیٹڈ مضاربہ کی وجہ سے ہوئے۔انہوں نے بتایا کہ لسٹڈ اسلامک بینکوں کے صرف پچیس ہزار شیئر ہولڈرز ہیں جبکہ مضاربہ کے سرمایہ کاروں کی تعداد اسی ہزار کے لگ بھگ ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254